کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیان شرع متین، اس مسئلہ کے بارے میں کہ:۔

ہمارے علاقہ میں گنّا کا فصل ہے۔ زمین سے گنا نکال کر روڈ پر لاتے ہیں۔ پھر روڈ سے ملز تک لے جاتے ہیں۔ ملز پر گنے کی قیمت 180 روپے فی من ہے۔ جبکہ ہمیں ملز والے 170 روپے فی من دیتے ہیں۔ جبکہ 10 روپے فی من ملز والے گاڑی والے کو کرایہ دیتے ہیں۔ اب معلوم یہ کرنا ہے کہ (1) ہم پر عشر 170 روپے کے حساب سے دینا لازم ہوگا یا 180 روپے پر۔ (2) اور زمین سے روڈ پر گنا لانے اور آبیانہ، کھاد وغیرہ پر جو خرچ ہوا ہے وہ بھی (170) سے نکالیں گے یا نہیں؟

المستفتی:۔ ملک رب نواز کمبوہ
چاہ کمبوہ والا۔ ڈیرہ اسماعیل خان
0321-9607626

(جواب منسلکہ ورقہ پر ملاحظہ فرمائیں)

دار الافتاء
فتویٰ نمبر ٦٥/١٦٩٧

Scanned with CamScanner

دار الافتاء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

۱۔۔۔ عشر ۱۷۰ روپے کے حساب سے دینا لازم ہوگا، کیونکہ پیداوار منڈی تک پہنچانے پر جو اخراجات آتے ہیں وہ اصل قیمت سے منہا کئے جا سکتے ہیں جس کی تفصیل جواب نمبر دو (۲) میں آرہی ہے۔

۲۔۔۔ سوال میں مذکورہ تمام اخراجات عشر ادا کرنے سے پہلے نکالنا درست نہیں ہے بلکہ اس میں تفصیل ہے اور وہ یہ کہ "باغ یا کھیت سے حاصل ہونے والی پیداوار پر ہونے والے اخراجات دو قسم کے ہیں:

(i) وہ اخراجات جو زمین کو قابلِ کاشت بنانے سے لیکر پیداوار حاصل ہونے تک ہوتے ہیں مثلاً: ہل چلانا، زمین کو جڑی بوٹیوں سے خالی کرنا، اسے ہموار کرنا، بیج ڈالنا، آب پاشی کرنا، کھاد ڈالنا، اسپرے کرنا، چوکیدار مقرر کرنا، مزدوروں کو کٹائی کی اجرت دینا وغیرہ۔ ان اخراجات کو فقہی اصطلاح میں "مؤنۃ الزرع" کہا جاتا ہے۔ عشر کی ادائیگی سے پہلے یہ اخراجات منہا نہیں کئے جائیں گے بلکہ ان کو شامل کرکے عشر ادا کیا جائے گا۔

(ii) دوسرے وہ اخراجات ہیں جو پیداوار حاصل ہونے کے بعد ہوتے ہیں جیسے تھریشر کا خرچہ اسی طرح پیداوار / فروٹ وغیرہ کو کسی منڈی میں لے جانے کا خرچہ تاکہ پیداوار زیادہ قیمت پر فروخت ہو جس میں فقراء کا بھی فائدہ ہے تو اس کو منڈی تک پہنچانے پر جو اخراجات آتے ہیں مثلاً: فروٹ وغیرہ کی پیکنگ اور منڈی تک لے جانے کا کرایہ وغیرہ، اگر ابھی تک عشر ادا نہیں کیا ہے تو یہ اخراجات عشر ادا کرنے سے پہلے منہا کئے جا سکتے ہیں"۔ (ماخوذ من زکوٰۃ کے فضائل اور مسائل ص ۱۳۷-۱۳۸: مفتی عبد الرؤوف سکھروی صاحب مدظلہم / کذا فی التبویب: ۶۰/۲۱)

جاری ہے....

اس کی روشنی میں مذکورہ اخراجات میں سے صرف وہ اخراجات جو پیداوار حاصل ہونے کے بعد ہوتے ہیں مثلاً: زمین سے گنا روڈ پر لانے کا خرچہ اور پھر روڈ سے ملز تک لیجانے کا کرایہ وغیرہ یہ عشر ادا کرنے سے پہلے نکالے جا سکتے ہیں باقی وہ تمام اخراجات جو پیداوار حاصل ہونے سے پہلے ہوتے ہیں مثلاً: آبیانہ اور کھاد وغیرہ کا خرچہ یہ عشر سے نکالنا درست نہیں ہے۔

الفتاوى الهندية - ١/ ٢٤٩

ولا تحسب أجرة العمال، ونفقة البقر، وكرى الأنهار وأجرة الحافظ وغير ذالك فيجب إخراج الواجب من جميع ما أخرجته الأرض عشرا أو نصفا، كذا في البحر الرائق.

الهداية - ٢/ ٦٣

وكل شيئ أخرجته الأرض مما فيه العشر لا يحتسب فيه أجر العمال ونفقة البقر، لأن النبي عليه السلام حكم بتفاوت الواجب لتفاوت المؤنة فلا معنى لرفعها

الفتاوى التاتارخانية - ٣/ ٢٩٢

وفيما إذا كانت الأرض عشرية فأخرجت طعاما وفي حملها إلى الموضع الذي يعشر فيه مؤنة فإنه يحمل إليه ويكون المؤنة منه.

رد المحتار - ٢/ ٣٢٨

(قوله: بلا رفع مؤن) أي يجب العشر في الأول

جاری ہے...

Scanned with CamScanner

ونصفه في الثاني بلا رفع أجرة العمال ونفقة البقر
وكري الأنهار، وأجرة الحافظ ونحو ذلك ..... قال
في الفتح: يعني لا يقال بعدم وجوب العشر في
قدر الخارج الذي بمقابلة المؤنة بل يجب العشر
في الكل، لأنه عليه السلام حكم بتفاوت الواجب
لتفاوت المؤنة ولو رفعت المؤنة كان الواجب واحدًا
وهو العشر دائما في الباقي، لأنه لم ينزل إلى نصفه
إلا للمؤنة والباقي بعد رفع المؤنة لا مؤنة فيه فكان
الواجب دائمًا العشر لكن الواجب قد تفاوت شرعًا
فعلمنا أنه لم يعتبر شرعًا عدم عشر بعض الخارج
وهو القدر المساوي للمؤنة أصلًا .... والله سبحانه وتعالى أعلم بالصواب

سبحان الله بن محمود [illegible]
دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی
١٧/ جمادی الأولیٰ/ ١٤٣٦ھ
٩/ مارچ/ ٢٠١٥ء

الجواب صحیح
[illegible] عبد المنان عفی عنہ
١٧/٥/١٤٣٦ھ

نائب مفتی

الجواب صحیح
محمد یعقوب [illegible]
١٧/٥/١٤٣٦ھ

دار الافتاء
٦٥/١٦٩٧
١٩/٥/١٤٣٦ھ
١١/٣/٢٠١٥

الجواب صحیح
[illegible]
١٨/٥/١٤٣٦ھ